

اشاریہ اردو
انجمن ترقی اردو پاکستان، کراچی
جلد: ۹۲-۹۱
شمارہ: ۱۶-۲۰۱۵ء

شمار	مقالہ نگار	عنوان	صفحہ	خلاصہ	کلیدی الفاظ
۱	اطہر فاروقی	کئی چاند تھے سب آسماں کی وزیر خانم	۷	شمس الرحمن فاروقی کا مشہور ناول انیسویں صدی کے دہائی کے شب و روز کی داستان ہے۔ اس ناول کا نسوانی کردار وزیر خانم اپنے اندر ایک خاص معنویت رکھتا ہے۔ اس مقالے میں وزیر خانم کے کردار کا نوآبادیاتی آرکائیو اور تانبہیت کے تناظر میں جائزہ لیا گیا ہے۔	شمس الرحمن فاروقی، انیسویں صدی میں ہندوستان، وزیر خانم، نسوانی کردار، نوآبادیاتی آرکائیو، تانبہیت۔
۲	عطش ڈرانی	کثیر معنوی اردو تھیٹریس	۲۸	تھیٹریس لغت نویسی کی اصطلاح ہے۔ اس مقالے میں تھیٹریس کیا ہے اور کس طرح کا تھیٹریس اردو میں بنایا جانا ضروری ہے، اس پر بحث کی گئی ہے۔	تھیٹریس، لغت نویسی۔
				نیز ایک اچھے تھیٹریس کے کچھ نمونے بھی دیے گئے ہیں۔	
۳	عبدالرشید	ایک کم یاب قصے فریب النساء کا متن	۲۸	فریب النساء خدا بخش غریب کی مثنوی ہے۔ جو ۱۸۷۰ء میں شائع ہوئی تھی۔ جس میں غریب نے چھبلیا بھٹیاری کا قصہ نظم کیا ہے۔ اس مقالے میں فریب النساء اور اس قصے کے بارے میں تحقیق پیش کرنے کے بعد اس کم یاب قصے کا مکمل متن شامل کیا گیا ہے۔	فریب النساء، مثنوی، خدا بخش غریب، تدوین، متن۔
۴	ارشاد محمود ناشاد	چھاچھی بولی: لسانی و ادبی جائزہ	۹۸	صوبہ پنجاب کے شمال مغرب میں ضلع انک کا ایک زرخیز خطہ چھاچھی آباد ہے۔ اس علاقے میں بولی جانے والی زبان کو چھاچھی کا نام بیسویں صدی میں دیا گیا۔ اس مقالے میں چھاچھی بولی کا لسانی اور ادبی جائزہ پیش کیا گیا ہے نیز چھاچھی نظم کے نمونے بھی پیش کیے ہیں۔	پنجاب، ضلع انک، چھاچھی، چھاچھی، چھاچھی ادب کے نمونے۔
۵	خالد ندیم	اردو میں صنعتِ تلمیح کی چند مثالیں	۱۱۶	تلمیح علم بدیع کی ایک صنعت ہے۔ جس کے تحت شعری ضرورتوں اور قافیہ چنگی کے اظہار کے لیے ایک مصرعے یا شعر میں ایک سے زائد زبانوں کو جمع کیا جاتا ہے۔ اردو شعر و ادب میں اس کا آغاز حضرت امیر خسرو سے ہوا۔ اس مقالے میں اردو میں صنعتِ تلمیح کی مثالیں پیش کی گئی ہیں۔ جن میں دو، تین یا چار زبانوں کو جمع کیا گیا ہے۔	تلمیح، علم بدیع، اردو میں تلمیح کی مثالیں۔

۶	شمس بدایونی	خواتین فیضی اور مولانا شبلی نعمانی	۱۳۳۳	خواتین فیضی سے مراد عطیہ بیگم فیضی، زہرا بیگم فیضی، نازلی بیگم، فیضی، نازلی بیگم، سلطان بیگم، ہیں۔ اس مقالے میں علامہ شبلی کی مکتوب الیہ ان خواتین کے بارے میں تفصیل سے حقائق پیش کیے گئے ہیں۔ یہ مقالہ درحقیقت مصنف کی مرتبہ اور مدوّنہ زیر اشاعت کتاب خطوطِ شبلی از محمد امین زبیری کے طویل مقدمے کا حصہ ہے۔
۷	محمد احسن خاں	اردو لغت بورڈ (کراچی) کی بائیس جلدی لغت پر فوری اور تفصیلی نظر ثانی کی اشد ضرورت	۱۶۶	اردو لغت بورڈ کی بائیس جلدوں پر مشتمل لغت اردو لغت (تاریخی اصول پر) کی اہمیت سے کسی طور انکار نہیں کیا جاسکتا۔ مگر وقت کے ساتھ ساتھ اس لغت پر تفصیلی نظر ثانی کی اشد ضرورت ہے۔ اس مقالے میں ان الفاظ و تراکیب اور ان کی اسناد کی تفصیل درج کی گئی ہے جو بورڈ کی لغت (جلد اول) میں شامل نہیں۔
۸	محمد عباس	تارڑ کے ناول بہاؤ میں شاعرانہ وسائل کا استعمال۔	۱۷۲	شاعرانہ وسائل مثلاً تشبیہ، استعارہ، محاکات وغیرہ۔ شعری کے علاوہ نثر میں بھی استعمال ہوتے ہیں۔ اس مقالے میں مستنصر حسین تارڑ کے ناول بہاؤ میں تشبیہ، استعارے، مجازی معنی، کنائے، تجسیم اور امیجری کا جائزہ لیا گیا ہے۔
۹	لیلیٰ عبدی بختہ	گزشتہ دور کی اردو لغات میں عوام ”راندہ درگاہ“ کی حیثیت	۲۰۰	گزشتہ دور میں لغات دراصل ادبی مطالعے اور تدریسی مقاصد کو پورا کرتی تھیں چنانچہ گزشتہ اردو لغت نویس، اپنا مواد شاعروں کے کلام اور ادیبوں کے نثر پاروں سے اخذ کرتے تھے۔ لغت نویس عوام کی زبان درج نہیں کرتے تھے۔ اس مقالے میں یہ جائزہ لیا گیا ہے کہ اردو لغت نویس میں عوام کی زبان کی کیا حیثیت ہے۔
۱۰	ڈاکٹر فاطمہ حسن	ادب کے جدید رجحانات اور شاعرات	۲۲۲	اردو شاعری میں جدید رجحانات کا آغاز محمد حسین آزاد اور حالی سے ہوا۔ اردو نظمیں جدید رجحانات کا مظہر ہیں۔ اس مقالے میں اردو شاعرات کا مطالعہ جدید رجحانات اور ادبی تحریکوں کے تناظر میں کیا گیا ہے۔
۱۱	سید خورشید علی مہر تقویٰ جے پوری	تذکرہ درفشان ۱۹۴۰ء	۲۳۳	تذکرہ درفشان، شعراے تاریخ گو کا تذکرہ ہے۔ جو سید خورشید علی مہر تقویٰ جے پوری نے لکھا ہے۔ یہ تذکرہ قسط وار اردو میں شائع ہو رہا ہے۔ اس شمارے میں دوسری جلد کی ساتویں قسط شامل ہے۔

۱۲	تحسین فراقی	11	Shams and Rumi: Communalities and Distinctions	شمس تبریزی اور مولانا روم کے تعلقات کئی مقالوں کا موضوع رہے ہیں۔ اس مقالے میں شمس اور رومی کے خیالات اور افکار میں باہمی ہم آہنگی اور فرق کا جائزہ لیا گیا ہے۔	شمس تبریزی، مولانا روم، فارسی شاعری، فکری ہم آہنگی، فکری اختلاف۔
۱۳	فتح محمد ملک	3	The Mystic Ideology of Baba Farid	بابا فرید الدین گنج شکرؒ عظیم پاک و ہند کے معروف صوفیہ میں شمار ہوتے ہیں۔ وہ اردو اور پنجابی کے شاعر بھی تھے۔ اس مقالے میں بابا فریدؒ کے صوفیانہ نظریات کا جائزہ ان کی شاعری کے تناظر میں لیا گیا ہے۔	بابا فریدؒ، اردو شاعری، پنجابی شاعری، تصوف، صوفیانہ افکار۔